

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے تمام مکاتب فکر متعدد ہو جائیں متعدد تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی

لندن (پر) ۱۹ ارجولائی بروز اتوکولندن ختم نبوت کا انفرس کے انتظامات کے سلسلہ میں سرکردہ مذہبی رہنماؤں کا مشترکہ اجلاس انٹرنیشنل سیکرٹیریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں "متعدد تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی" کے کونیز عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، مجلس احرار اسلام کے شیخ عبد الواحد، ڈاکٹر کامران راعد، مولانا امداد حن نعمانی مولانا سمیل باوا، عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا، انڈین مسلم فیڈریشن کے انور مولانا اکرام الحق خیری، حافظ عبدالحصیب، حافظ اسحاق جسات، بھائی اسد نے شرکت کی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ تمام مکاتب فکر کو متعدد ہو کر منکرین ختم نبوت کے فتنے کے سد باب کے لیے آگے بڑھنا ہوگا اور مشترکہ جد جہد کو منظم کرنا چاہئے انہوں نے کہا ہم دین کی سر بلندی مسلمانوں کے حقوق کے دفاع عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس صحابہ کے تحفظ کے لئے برطانیہ اور یورپ ہونے والی انفرسوں کو کامیاب کرنے کے لئے جد جہد جاری رکھے گے، انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ قادریانی جماعت یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ پاکستان کے اٹھی اٹھائی اقوام متعدد کے ہولے کر دینے چاہئے، انہوں نے کہا تمام محب وطن حلقوں کے لئے یہ سولیہ نشان ہے، قادریانی نواز حلقوں کا راستہ روکنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۱۹ ارجولائی کو لندن میں ہونے والی ختم نبوت کا انفرس میں تمام مکاتب فکر کے علاوہ لندن کی سیاسی و سماجی رہنماؤں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی جس کے لیے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے جبکہ ایک اور کمیٹی دیگر مقامات کا دورہ کر کے کا انفرس میں شرکت کی دعوت دے گی۔ ختم نبوت کا انفرس کے انتظامات کے لیے آر گنائز نگ کمیٹی، میڈیا سے رابطے کے لیے بھی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ علاوہ ازیں مولانا سمیل باوانے اپنے ختم نبوت کے کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ ختم نبوت کا انفرس کے لیے بھرپور تیاری کریں۔

ختم نبوت اکیڈمی کے زیراہتمام جمعہ کو پورے برطانیہ میں یوم ختم نبوت منایا گیا مقررین نے اپنے خطبات میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو بیان کیا

لندن (پر) ختم نبوت اکیڈمی کے زیراہتمام جمعہ کو پورے برطانیہ میں یوم ختم نبوت منایا گیا، مقررین نے اپنے خطبات میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو بیان کیا انٹرنیشنل سیکرٹیریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں مولانا سہیل باوانے کہا تھا تحریک ختم نبوت کے کام کو یورپ میں از سر نومنظم کیا جائے اور نئی نسل کو قادیانیوں کی خطرناک سازشوں سے آگاہ کرنے کے لیے تعلیم و تربیت اور مدد و معاونت میں لایا جائے، علماء کرام تحریک ختم نبوت کو موثر کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے، خانقاہ سراجیہ کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد نے ۱۹ اجولائی لندن ختم نبوت کا نفرس کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہم ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہر اول دستہ کا کردار ادا کریں گے، مجلس احرار کے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت سے متعلقہ قوانین کو ختم یا نرم کرنے کے لیے موجودہ حکمران رجیم خطرناک سازشیں کر رہی ہے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ دفاع پاکستان کے حوالے سے قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور پاکستان کو اس کے نظریاتی تشخض سے محروم کرنے کی کوشش کرنے والی لابوں کی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے۔ ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر کے برلنگٹن ایمیر مولانا احمد الحسن نعمنی نے کہا کہ اہل سنت والجماعت کے ہزاروں کا رکن تحریک ختم نبوت کی قیادت کے ہر حکم کے پابند ہیں تحریک ختم نبوت نے تمام مکاتب فکر کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے قوم پر احسان کیا ہے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام مکاتب فکر ایک اکائی بن کر نا موس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنا موثر کردار ادا کریں، عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبد الرحمن باوانے کہا کہ امامت و نبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکی ہے۔ اب کسی نئے امام اور نبی کا تصور انکا ختم نبوت کے مترادف ہے،

امت مسلمہ کا پہلا اجماع آنحضرت ﷺ پر ختم نبوت اور ہر نئی متنبی کا خارج از اسلام ہونے پر تھا

لندن (پر) ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کا وہ بنیادی اور اہم عقیدہ ہے جس پر پورے دین کا انحصار ہے، ان خیالات کا اظہار ختم نبوت اکیڈمی لندن کے مرکزی امیر عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا سہیل باوانے علماء اور ختم نبوت کے عہد دران سے ۱۹ جولائی کو ختم نبوت یوتح کا نفرس کے انعقاد کے سلسلے میں ایک اجلاس میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں کیا، مولانا نے مزید کہا کہ تحفظ ختم نبوت کسی ایک جماعت یا کسی ایک مسلک یا فرقہ کی ذمہ داری نہیں امت مسلمہ کا مشترکہ مسئلہ اور ایمان کا تقاضا ہے۔ سوال کے عرصہ میں امت مسلمہ کے ہر طبقہ اور ہر مسلک کے لوگوں نے باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کیا، مولانا کہا کہ ۱۹ جولائی کو ختم نبوت یوتح کا نفرس لندن میں اپنی نوعیت کی پہلی دینی و روحانی کا نفرس ہوگی، مولانا نے کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ کا نفرس کو کامیاب بنانے کی مہم ابھی سے ہی شروع کر دیں۔

لندن (پر) ختم نبوت اکیڈمی لندن زیر اہتمام 19 جولائی اتوار بعد نماز ظہر لندن میں ہونے والی "ختم نبوت کا نفرس" کے انتظامات کے سلسلہ میں انٹرنشنل سیکرٹریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں ایک مشاورتی اجلاس ختم نبوت اکیڈمی لندن کے مرکزی امیر مولانا سمیل باوازیر صدارت منعقد ہوا اجلاس کو بتایا گیا کہ کانفرنس عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا کے زیر صدارت منعقد ہو گی جبکہ کانفرنس کے مہمان خصوصی احرار کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیخہ ہوں گے اور ختم نبوت اکیڈمی کے دیگر رہنماؤں کے علاوہ سابق قادیانی شاہدِ کمال اور مظفر احمد مظفر اور دیگر رہنماء خطاب کریں گے۔ اجلاس میں مولانا سمیل باوا نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم جب تک زندہ ہیں ختم نبوت کا پیغام گمراہ انسانوں تک پہنچاتے رہیں گے۔ ہم قادیانیوں کو محبت اور سلامتی اور دعوتِ اسلام کا پیغام دیتے رہیں گے۔ جب تک زندگی ہے اپنا مشن جاری و ساری رکھیں گے۔

اکسفورڈ (پر) ۱۹ جولائی لندن ختم نبوت کانفرنس کے سلسلے میں ختم نبوت اکیڈمی اکسفورڈ کی طرف سے ختم نبوت اکیڈمی لندن کے مرکزی امیر مولنا سہیل باوا اور مولا عطاء اللہ مولانا نعیم عبدالطیف خالد چیمہ، علماء کے اعزاز میں استقبالیہ، مولنا سہیل باوانے مقام و منصب صحابہؓ بیان کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام ختم نبوت کے گواہ ہیں۔ ان سب کا احترام امت مسلمہ کے ایمان کا حصہ ہے۔ صحابہ ساری امت کے محسن ہیں۔ انھوں نے کہا جمعہ کے روز پورے برطانیہ میں یوم ختم نبوت منایا جائے گا برطانیہ کے مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں اور علماء سے اپیل کی ہے کہ وہ جمعہ کو اپنے خطبات میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر روشنی ڈالے۔

لندن (پر) ۱۹ جولائی لندن ختم نبوت کا نفس سلسلے میں ختم نبوت اکڈمی لندن کے مرکزی امیر مولا ناصریل باوانے لندن کا دورہ کیا اور تمام دینی و سیاسی، تمام مکاتب فکر، اور مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں، اور علماء کرام سے ملاقات کر کے دعوت نامے پیش کئے، انہوں علماء کرام کی ایک تربیتی نشست خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کا دفاع سب سے پہلے خلیفہ بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا اور بارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس عقیدے کے خاطر قربانی دی۔ ختم نبوت یوچہ کا نفس برطانیہ کے نوجوانوں کے لئے وقت کی ضرورت ہے، انہوں کہا کہ یاد رکھیں کہ ختم نبوت کا ز اور ختم نبوت کا تحفظ امت کی امانت ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اس امانت کو امانت داری سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ ہم یہ امانت امت کے خواص اور ذی استعداد لوگوں کے سپرد بھی کر سکیں اور عامۃ المسلمين تک بھی کما حقہ پہنچا سکیں،

لندن (پر) انٹریشنل سیکرٹیریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں ایک اجلاس عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمن باواز ی صدارت منعقد ہوا جس میں لندن کے مقامی علماء کرام اور دیگر سیاسی، سماجی راہنماءں، تحریک کے کارکنان نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمن باوا کہا کہ فتنہ قادیانیت، اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے تمام مکاتب فکر کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کی اشد ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ ختم نبوت اکیڈمی کے زیر اہتمام ختم نبوت کے موضوع پر پہلی مرتبہ لندن ختم نبوت یوچہ کانفرنس ۱۹ جولائی کو ایڈین مسلم فیڈریشن ہال میں ہو گی جس میں نوجوان سابق قادیانی شاہد کمال انگریزی میں خطاب کریں گے، مولانا سہیل باوانے کہا کہ ختم نبوت اکیڈمی کی تحریک نوجوانوں میں بہت مقبول ہے، انہوں نے کہا کہ ختم نبوت اکیڈمی اس وقت پورے یورپ میں مسلمانوں کی فلاح و بہood کے لیے فعال ہو چکی ہے اس کے ساتھ ساتھ برطانیہ میں مسلم کیمونٹی کو درپیش مسائل اور مشکلات حل کرنے میں تعاون بھی کرتی ہے، ختم نبوت کانفرنس کنوینیئر ڈاکٹر انور شریف کہا کہ ختم نبوت کانفرنس الہمیان لندن کے لیے باعث اعزاز ہے، اس کے علاوہ اجلاس خطاب کرتے ہوئے مولانا عمران پیل، مفتی حذیفہ، مولانا ابرہیم بڑوڑوی، مولانا ابو عالیہ، مولانا یوسف گجراتی، نے کہا کہ ذوق فقار علی بھٹو نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر ختم نبوت کی حفاظت کی اور منکر یں ختم نبوت قادیانیوں کو اسمبلی سے کافر قرار دیا جس کے بعد قادیانی بھٹو مر حوم کی جان کے دشمن بن گئے لیکن بھٹو نے مسئلہ ختم نبوت پر بڑی قربانی دی آج اگر بھٹو مر حوم کی جماعت میں قادیانی بڑے عہدوں پر برجمان ہوں تو یہ بھٹو مر حوم کے ساتھ بھی ظلم ہے قادیانی اپنی سازشوں کے زریعے پلز پارٹی کو ریگمال بنا کر سیاسی قوت حاصل کرنا چاہتے ہیں انہوں کہا کہ ختم نبوت اکیڈمی لندن کی انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

لندن (پر) انڈین مسلم فیڈریشن ہال میں ۱۹ جولائی کو لندن ختم نبوت کا انفرس کی انعقاد کی تیاری مکمل ہو گئیں، کارروان ختم نبوت کے تحت پورے برطانیہ کا دورہ کرنے والے علماء کرام نے اپنے دور کی کامیابی سے تکمیل کر لی۔ موقع ہے کہ بروز اتوار بعد نماز ظہر منعقد ہونے والی لندن ختم نبوت یوچہ کا انفرس پورے برطانیہ سے نوجوانوں کی کافی تعداد شرکت کرے گی۔ ملک اور بیرون ملک سے متاز علماء، مشائخ، دانشور سکالرز بھی شرکت کریں گے۔ دریں اشنا عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا، ختم نبوت اکیڈمی کے امیر مولانا سمیل باوا، کینیڈا کے امیر شیخ شفیق الرحمن، کینیڈا کیلگری کے امام و خطیب ختم نبوت کے رہنماء شیخ جمال محمود، مولانا عبدالوهاب چترالی، متحده تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی، کنویز عبداللطیف خالد چیمہ، ختم نبوت کا انفرس کنویزیر ڈاکٹر انور شریف، سابق قادیانی شاہدِ کمال، جمنی سے سید منیر احمد بخاری، جامعہ اشرفیہ کے مولانا فضل حسین، علامہ خالد محمود، مولانا بلاں پیل نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا اور کہا کہ سادہ لوح مسلمانوں اور نوجوانوں کو قادیانیوں کی سرگرمیوں اور ان کے عقائد و نظریات اور سازشوں سے آگاہ کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے، لندن ختم نبوت یوچہ کا انفرس برطانیہ میں تحفظ ختم نبوت اور مقام نبوت کی حفاظت کے لئے نوجوانوں کے لئے ایک موثر اور بھرپور ذریعہ ثابت ہو گی، انہوں نے مسلمانوں اور نوجوانوں سے کا انفرس میں شرکت کی اپیل بھی کی۔